



حضرت مولانا محمد داؤد غزنوی

حضرت مولانا محمد اسماعیل سافری

شمارہ: 28

۱۲ تا ۱۸ رمضان ۱۴۳۵ھ — 11 تا 17 جولائی 2014ء

جلد: 45

# رمضان امیڈ

نیکوئوں کا موسم بہار!

نماز تراویح فضائل و احکام و مسائل!

مصارفِ زکوٰۃ

مفہوم و اطلاق شریعت کے آئینہ ہیں!

ماہِ رمضان

میں وقوع پذیر

سنہرے تاریخی واقعات!

قرآن و سنت کی روشنی میں

روزے کی حفاظت.....؟؟

ترک روزہ کھینچنے بہانہ سازی.....؟؟

سحری دیر سے اور افطاری جلدی کرنا.....؟؟



## درس قرآن

## نیکوئوں کا موسم بہار

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ (البقرة: ۱۸۳)

”اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو“

ماہ و سال روز و شب اور لمحات زندگی گزر رہے ہیں۔ انسان حسب استطاعت نیکوئوں یا برائیوں کے ساتھ اپنی فانی زندگی کے لمحات گزار رہا ہے۔ اس کے سامنے طرح طرح کے امتحانات بھی ہیں، مشاغل اور مصائب بھی ہیں۔ خطاؤں اور لغزشوں کی وجہ سے انسان گناہوں کے بوجھ تلے دبنا چلا جاتا ہے۔ لیکن اللہ رحیم و کریم ہے جو اپنے بندے سے اس قدر پیار کرتا ہے کہ اسے بار بار بخشش کے مواقع فراہم کرتا ہے کہ میرا بندہ اپنے گناہوں کی بخشش اور معافی کا سامان کر کے میرے پاس آئے تاکہ میں اسے نعمتوں والی جنت میں جگہ دوں۔ انہی مواقع میں سے ایک رمضان المبارک بھی ہے جس کا ہر لمحہ قیمتی اور ایک ایک عمل کئی کئی گنا زیادہ اجر و ثواب کا باعث بنتا ہے اور مسلمان تقویٰ کے مدارج طے کرتے ہوئے اللہ کا قرب اور اسکی رضا حاصل کرتا ہے اور یہ روزے کا مقصد حقیقی ہے کہ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ”تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو“

عبودیت رب کی بدولت مسلمان صفت تقویٰ سے متصف ہوتا ہے اور یہی وہ ذریعہ ہے جو انسان کے عزت و عظمت کا باعث بنتا ہے:

﴿مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا﴾ (فاطر: ۱۰)

”جو کوئی عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو (جان لے کر) ساری عزت اللہ تعالیٰ ہی کی ہے (عزت کا منبع اللہ کی ذات ہے)“

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((كلما ازداد العبد تحقيقاً للعبودية لله ازداد كماله وعلت درجته))

”جس قدر انسان اللہ کے لیے مجر و انکساری اختیار کرتا جاتا ہے اسی قدر اس کی شخصیت میں کمال اور درجات میں بلندی آتی جاتی ہے“

رمضان المبارک کی ایک ایک گھڑی بندہ مومن کے لیے عبودیت رب کی گھڑی ہے جس سے مستفید ہو کر انسان اپنی شخصیت میں نکھار اور اخروی فلاح کا بندوبست کر سکتا ہے۔ اس میں انسان کا چھوٹا سا عمل اس کے لیے کئی گنا درجات کی بلندی کا باعث بنتا ہے۔ یہ اللہ کا مسلمانوں پر انعام ہے کہ اس نے انہیں ہر سال میں ایک ایسا مہینہ عطا کر رکھا ہے جو ان کے لیے بخشش کا وافر سامان جمع کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور ہر طرح کی عبادات کا اس ماہ مبارک میں موجود ہونا بھی ایک نعمت ہے کہ انسان ابواب خیر میں سے جس سے سیراب ہونا چاہے ہو جائے۔

## درس حدیث

## سحر و افطار

((عن انس رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ تسحروا فان في السحور بركة)) (متفق عليه)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سحری کھایا کرو اس لئے کہ سحری کھانے میں برکت ہے۔“ (بخاری و مسلم)

مذکورہ حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کو تعلیم فرمائی کہ روزہ رکھنے کے لئے سحری کے وقت کچھ کھالیا کرو پھر فرمایا: سحری کھانا مسنون عمل ہے اور اس میں برکت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارے اور اہل کتاب کے روزے میں فرق کرنے والی چیز سحری کھانا ہے، اس لئے کہ وہ سحری نہیں کھاتے۔ ان کے دین میں یہ بات تھی کہ رات کو سونے کے بعد کھانے پینے کی اجازت نہیں حتیٰ کہ اگلے دن افطار کا وقت ہو جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ سحری کھانا ہمارے اور اہل کتاب کے درمیان حد فاصل ہے۔ نبی کریم ﷺ نے سحری کھانے کے آداب بھی بیان فرمادیئے کہ سحری اس انداز سے کھاؤ کہ فارغ ہوتے ہی اذان فجر کا وقت ہو جائے یعنی طلوع فجر سے بہت پہلے سحری نہ کھاؤ۔ اس طرح روزے کا دورانیہ بھی لمبا ہو جاتا ہے اور نماز فجر کے فوت ہونے کا بھی خطرہ ہے کہ انسان بہت پہلے کھانا کھا کر سو جائے اور نماز فجر فوت ہو جائے۔ طلوع فجر سے پہلے پہلے کھانا کھالیا جائے لیکن اگر کبھی تاخیر ہو جائے تو اس سلسلے میں بھی راہنمائی فرمائی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”سحری کا وقت ختم ہو رہا ہے اور کھانا آپ کے ہاتھ میں ہے تو اس سے اپنی ضرورت پوری کر لیں یعنی اتنا کھالے جس سے روزہ نبھایا جاسکے۔ بعض لوگ اس رعایت سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں اور وقت ہو جانے کے باوجود کھاتے پیتے رہتے ہیں، یہ درست نہیں۔ کسی مجبوری کی صورت میں بغیر کھائے پئے بھی روزہ رکھا جاسکتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ رات کو سونے سے قبل روزہ رکھنے کی نیت کی گئی ہو، بلا وجہ سحری نہ کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت پر شفقت فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”سحری کھایا کرو اس لئے کہ اس میں برکت ہے۔ سحری و افطاری کے اوقات کو کسی صوابدید پر نہیں چھوڑا بلکہ ایسے مستحکم اوقات متعین فرمائے کہ غلطی کا امکان باقی نہ رہے۔ اس وقت تک کھاتے پیتے رہو جب تک فجر یعنی صبح صادق نہ ہو جائے۔ پھر غروب آفتاب تک روزہ پورا کرو۔ سورج کے غروب ہونے پر جلدی روزہ افطار کر لیا جائے، یہی مسنون عمل ہے۔ بعض لوگ احتیاطی طور پر کچھ تاخیر کرتے ہیں جو کہ درست نہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تک لوگ جلدی روزہ افطار کریں گے بھلائی پر رہیں گے۔ جلدی سے مراد یہ نہیں کہ وقت سے پہلے روزہ کھول دیا جائے بلکہ جلدی سے مراد یہ ہے کہ وقت ہو تے ہی روزہ افطار کر لیں۔ اگر ممکن ہو تو کھجور اور دودھ کے ساتھ روزہ افطار کیا جائے اس سے جسم کو توانائی حاصل ہوگی اور انسان چھت مند رہے گا۔ روزہ افطار کرنا بھی باعث ثواب ہے۔ لہذا رمضان کی ان گھڑیوں کو نسیم جانتے ہوئے حتی المقدور محنت کرنی چاہیے۔

## قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا

اہل حدیث جماعت کو شروع سے ہی یہ شرف حاصل رہا ہے کہ اس نے ہمیشہ قول پر عمل کو ترجیح دی ہے۔ ہمارے اسلاف کی زندگیاں اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ انہوں نے اپنی حیات کو مستعار جانا اور اس کو سراسر عمل کا نمونہ بنایا۔ وہ نیکی، پاکیزگی، تقویٰ و طہارت، سادگی اور پارسیائی کا بہترین نمونہ ہوا کرتے تھے۔ افسوس کی بات ہے کہ کچھ عرصہ سے ہمارے اندر عملی کوتاہیوں نے راہ پکڑ لی ہے۔ دور کی بات نہیں ماضی قریب میں لوگ ہمارے اسلاف سے عقائد میں اختلاف کے باوصف ان کی امانت اور ان کے تقویٰ کا حوالہ دیا کرتے تھے۔ ان کی نمازوں میں خشوع و خضوع اور ان کے قیام و قعود اور رکوع و سجود ضرب المثل تھے۔ ان کی دعاؤں کی اثر آفرینی سے ایک زمانہ معترف تھا۔ آج ہم جس مقام پر کھڑے ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ اپنے اسلاف کے انہی اوصاف کو اپنی زندگیوں کا لائحہ عمل بنالیں اور یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہم اس طائفہ منصورہ کے فرد ہیں جس نے برصغیر پاک و ہند کے گوشے گوشے کو کتاب و سنت کی نورانی قدیلوں اور سنت رسول اللہ ﷺ کی ضیاء بارشوں سے روشن کیا تھا۔ ہمیں تو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ ہمارے تمام تر عقائد و اعمال کی بنیاد کتاب و سنت ہیں۔ حقیقی بات یہ ہے کہ جو شخص جس وقت عمل سے کنارہ کشی اختیار کر لیتا ہے وہ اسی وقت اپنا رشتہ و تعلق جماعت سے توڑ لیتا ہے کیونکہ اس کے بغیر اس سے وابستگی ممکن نہیں۔ اس لئے ہمیں اپنے اندر وہی اخلاص، عمل کی وہی تڑپ، جدوجہد کا وہی جذبہ اور جماعت کے ساتھ وہی گہری وابستگی پیدا کرنا چاہیے، جس کا درس ہمیں اسلاف اور ہمارے آقا سید کوئین حضرت محمد عربی ﷺ سے لے کر ہمارے قریب زمانے تک کے لوگ دیتے رہے۔ یہ بات ہمارے عمل میں داخل ہے کہ جیسے ہم خود فرائض و واجبات اور حقوق اللہ کی ادائیگی میں کوتاہی و سستی نہ کریں اسی طرح اپنے اہل و عیال کو بھی اس بارہ میں غفلت و تساہل کا شکار نہ ہونے دیں اور سختی و استقلال کے ساتھ انہیں اس پر قائم رکھیں۔ کیونکہ قیامت کے روز ان کے بارہ میں بھی ہم سے پوچھا جائے گا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے جہاں خود اہل ایمان کو راہ مستقیم پر گامزن اور دین حنیف پر کاربند ہونے کی تلقین کی ہے وہاں ان کے اہل و عیال کے بارہ میں بھی واضح طور پر ہدایت فرمائی ہے کہ وہ انہیں بھی دین اور صراط مستقیم پر قائم رکھیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هُوَا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ﴾ ”اے مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔“ اس سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام نے اولاد کی تعلیم و تربیت پر بڑا زور دیا ہے۔ اولاد کا والدین پر حق ہے کہ وہ انہیں عمدہ اور صالح تربیت سے بہرہ ور کریں۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ کوئی باپ اپنے بچے کو حسن ادب سے بہتر عطیہ نہیں دے سکتا۔ ہادی برحق ﷺ نے اپنی اولاد کو جس انداز سے تعلیم و تربیت دی وہ پوری انسانیت کے لئے ایک بہترین نمونہ ہے۔

ہمارے ہاں خرابی کا بہت بڑا سبب یہی ہے کہ ہم اپنی اولاد سے بالکل لاپرواہ ہو گئے ہیں۔ کبھی ہم نے ان کو دین و مذہب کی باتیں سکھانے اور قرآن و سنت سے روشناس کرنے کی کماحقہ کوشش نہیں کی۔ ایک مصیبت یہ بھی ہے کہ الیکٹرانک میڈیا پر مختلف ٹی وی چینلوں نے نسل نو کا اپنی تفریحی نشریات میں کھلی عریانی کے مظاہروں کے ذریعے ستیاناس کر دیا ہے۔ یہ پروگرامات اس قدر شرمناک ہیں کہ خاندان کا سربراہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے ساتھ بیٹھ کر وہ کوئی چیز تو کیا خبر نامہ بھی نہیں دیکھ سکتا۔ ان بیہودہ مناظر نے ہمارے معاشرے میں روح فرسا اخلاقی بگاڑ پیدا کر دیا ہے۔ ہم اس خوش فہمی میں مبتلا ہیں کہ ہمارا گھر تو محفوظ ہے لیکن موسیقی، ڈرامے اور تفریح کی آڑ میں دکھائے جانے والے دیگر پروگرامات نے ہمارے معاشرے میں ایک اخلاقی بحران پیدا کر دیا ہے، جس کے مہلک اثرات کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ باخبر لوگ جانتے ہیں کہ دنیا کے باوقار ممالک اپنے نظریہ حیات، تہذیب اور قومی وقار و اقدار کے تحفظ کے لئے الیکٹرانک میڈیا کی قوت کو بروئے کار لاتے ہیں۔ ایک ہم ہیں کہ ایک اعلیٰ نظریہ، ضابطہ حیات کے علمبردار ہونے کے باوجود پڑوسی ملک کے طفلی بنے ہوئے ہیں۔ جس نے آج تک ہمارے وجود کو تسلیم نہیں کیا جو ہمیں عریانی کا تحفہ دے کر مسلسل ہمارے حصہ کے آب حیات کو آب مرگ میں تبدیل کر رہا ہے۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان

مدبر اعلیٰ  
بشیر انصاری  
ایم اے

☆ رانا محمد شفیق خاں پسروری  
☆ پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفور راشد  
☆ پروفیسر مقبول احمد قاضی

اس شمارہ میں

- 1 درس قرآن و حدیث
- 2 ادارہ
- 4 احکام و مسائل
- 6 روزے کے اہداف و مقاصد (خطبہ حرم)
- 8 رمضان میں انجام پانے والے اعمال
- 9 رمضان..... مختصر احکام و مسائل
- 10 رمضان المبارک کے سنہرے واقعات
- 13 نماز تراویح..... فضائل و مسائل
- 15 تبرہ کتب
- 16 مصرف زکوٰۃ، فی سبیل اللہ
- 19 اخبار الجماعۃ

ادارہ سے جملہ خط کتابت ایڈیٹر کے نام  
اور ذیل زیر منبر کے نام کی جائے

پتہ  
ہفت روزہ ”اہل حدیث“  
چوک اہل حدیث (المعرفہ بقی چوک)

106، راوی روڈ لاہور۔ 54000

فون: 042-37720257 فیکس: 042-37725525  
email: weeklyahlehadith@yahoo.com

بدل اشتراک

سالانہ	500/- روپے
ششماہی	300/- روپے
ہذریہ وی پی	535/- روپے
بیرونی نمائندہ	5500/- روپے
نی پرچہ	15/- روپے

مینیٹر پروفیسر ساجد میر نے مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے لئے ”لشر پرنٹ ان“ شاہ خالد ٹاؤن جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور سے چھپوا کر 106 راوی روڈ لاہور سے جاری کیا۔



کا یہ بہت بڑا کارنامہ ہے کہ اس کے قائدین نے دینی اقدار و افکار کے ابلاغ کے لئے ”پیغام“ ٹی وی چینل کا آغاز کر رکھا ہے جس کی نشریات اردو اور پشتو میں کئی ممالک میں سنی جا رہی ہیں۔ جس کے اثرات بہت دور رس ہیں۔ اہل اسلام کو اس کی نشریات سے مستفید ہونا چاہیے۔

آخر میں ہم یہ کہنا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہم سب مل کر اس بات کا عہد کریں کہ ہم اپنی زندگیوں کو پوری طرح کتاب و سنت کے تابع بناتے ہوئے اپنے اندر عمل کی وہی کیفیات پیدا کریں گے جو ہمارے اکابر اور سلف صالحین کا خاصہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور ہم دست بدعا ہیں کہ وہ ہمیں رمضان المبارک کی پُر رحمت و مغفرت ساعتوں میں عمل و اخلاص کی نعمت سے نوازے اور ملک خداداد پاکستان کو صحیح معنوں میں پاکستان بنادے۔ آمین!

### پروفیسر ساجد میر کی امام کعبہ سے ملاقات

27 جون 2014ء، لاہور:- مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے سربراہ سینیٹر پروفیسر ساجد میر نے جمعہ کے روز مکہ المکرمہ میں امام کعبہ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس سے انکے دفتر میں ملاقات کی۔ جس میں دوطرفہ امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ امام کعبہ نے کہا کہ سعودی عرب اور پاکستان ایک جان دو قالب ہیں۔ سعودی عرب پاکستان کو ایک مستحکم اور فلاحی اسلامی ریاست دیکھنا چاہتا ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ عالم اسلام میں پاکستان واحد ایٹمی اسلامی ملک ہے۔ ہمیں عالم اسلام اور اسلام کے خلاف ہونے والی سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہوگا۔ پروفیسر ساجد میر نے کہا کہ حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے ہم ہر قسم کی قربانی دیں گے۔ سعودی عرب کا استحکام عالم اسلام کا استحکام ہے۔ ملاقات میں پاکستان سے اسلامی ٹی وی چینل پیغام کی کامیاب نشریات کے اجراء پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر مرکزی ناظم اعلیٰ حافظ عبدالکریم، مولانا ابوتراب، حاجی نذیر احمد انصاری، ملک سلیمان، حافظ عبدالغفار سلفی، مولانا عبدالباسط شیخوپوری، مولانا عرفان اللہ ثنائی بھی موجود تھے۔

طاغوتی قوتیں اسلام کے خوبصورت چہرے کو منفی پراپیگنڈے سے مسخ کر رہی ہیں۔ امام کعبہ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس

اسلامی تہذیب و ثقافت کو مسخ ہونے سے بچانے کے لیے دینی قوتیں میڈیا کے میدان میں آگے آئیں۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے سربراہ سینیٹر پروفیسر ساجد میر کی قیادت میں ملنے والے وفد سے گفتگو

26 جون 2014ء مکہ المکرمہ:- مسجد الحرام کے امام و خطیب فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبدالرحمن السدیس نے دینی قوتوں پر زور دیا ہے کہ وہ اسلامی تہذیب و ثقافت کو مسخ ہونے سے بچانے کے لیے میڈیا کے میدان میں آگے آئیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مکہ المکرمہ میں مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے سربراہ سینیٹر پروفیسر ساجد میر کی قیادت 20 رکنی وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ طاغوتی قوتیں اسلام کے خوبصورت چہرے کو منفی پراپیگنڈے سے مسخ کر رہی ہیں۔ قرآن حکیم میں امت مسلمہ کی عظمت پوشیدہ ہے، قرآن کی تعلیمات پر عمل کر کے فرقہ واریت سے بچا جاسکتا ہے اور اس کی تعلیمات پر عمل کئے بغیر کامیابی ممکن نہیں۔ قرآن حکیم سے ہی مسلمانوں کی عزت ہے، یہ مقدس کتاب صرف تلاوت کے لئے نہیں بلکہ غور و فکر کرنے، سمجھنے اور عمل کرنے کے لئے نازل کی گئی ہے۔ امام کعبہ نے کہا کہ قرآن حکیم زندگی کے تمام شعبوں میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ اس کی آیات پر ایمان لانا چاہئے اور زندگی کے تمام امور میں قرآن حکیم سے راہ نمائی لینی چاہئے۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ قرآنی تعلیمات کی روشنی میں اپنے مقدمات اور جھگڑوں کے فیصلے کریں۔ شیخ عبدالرحمان السدیس نے کہا کہ مسلمان دنیا میں کہیں بھی رہتے ہوں قرآن کے بغیر کامیابی نہیں حاصل کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے عورت کو تحفظ فراہم کیا اور اسے تمام حقوق دیے۔ وراثت میں اسکا حق مقرر کیا۔ انہوں نے مسلمانوں کو تلقین کی کہ وہ اپنی نوجوان نسل کا خاص خیال رکھیں کیونکہ یہی نوجوان نسل مستقبل کی معمار ہے۔ امام کعبہ نے سربلندی اسلام، امت مسلمہ کی عظمت رفتہ کی بحالی، اتحاد بین المسلمین اور بیت المقدس سمیت دنیائے اسلام کے دیگر مقامات کی بازیابی کیلئے خصوصی دعا مانگی۔ امام کعبہ نے وفد کے ارکان میں شیلڈ زبھی تقسیم کیں۔ وفد میں مرکزی ناظم اعلیٰ ڈاکٹر حافظ عبدالکریم، مولانا ابوتراب، حاجی نذیر احمد انصاری، مولانا عبدالباسط شیخوپوری، مولانا عرفان اللہ ثنائی، ملک سلیمان، حافظ عبدالغفار سلفی، حافظ محمد ندیم و دیگر شامل تھے۔

جناب مولانا ابو محمد حافظ عبدالستار الحمد مرکز الدراسات الاسلامیہ  
سلطان کالونی میاں چنوں خانہ اہل پاکستان  
فون: 0300-4178626 موبائل: 065-2663317  
hammad3316@yahoo.com

# احکام و مسائل

## ترک روزہ کیلئے بہانہ سازی

**سوال** میں نے امتحان کی تیاری کرنی ہے، جبکہ روزہ رکھ لینے سے یہ ممکن نہیں کہ میں اس کی تیاری کر سکوں، کیا ایسے حالات میں مجھے روزہ چھوڑ دینے کی اجازت ہے، راہنمائی فرمائیں؟؟

**جواب** رمضان المبارک کے روزے ایک مسلمان کے لئے بے غنیمت ہیں حدیث میں ہے کہ روزے کا اجر و ثواب اللہ تعالیٰ کے ہاں بلا حد و حساب ملے گا۔ (مسلم الصیام: ۲۷۰۶) افسوس ہے ان لوگوں پر جو مختلف قسم کی بہانہ سازی سے اس کی حرمت پامال کرتے ہیں اور اس مقدس مہینہ کو فسق و فجور، عصیان و طغیان، برائی و بے حیائی اور غفلت و لاپرواہی میں گزار دیتے ہیں اور اس مہینے کی رحمتوں اور برکتوں کو حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتے اور اس سے بچنے کیلئے طریح طرح کے بہانے اور حیلے تلاش کرتے ہیں۔ جیسا کہ سوال میں امتحان کی تیاری کا ذکر ہے، کچھ مزدور پیشہ لوگ ہیں جو اپنی محنت و مزدوری کا بہانہ بنا کر روزہ نہیں رکھتے، کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو رمضان کے مہینے کو رشتے داروں سے ملنے کے لئے مخصوص کر لیتے ہیں، اس طرح وہ سارا مہینہ مسافر بن کر گزار دیتے ہیں۔ اسی طرح کچھ لوگ خود ساختہ بیماری کا بہانہ تراش لیتے ہیں، حالانکہ دوران سفر رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام جہاد کرتے ہوئے بھی روزہ رکھتے تھے بلکہ رسول اللہ ﷺ کے افطار کر دینے اور افطار کی اجازت ملنے کے باوجود بھی روزہ چھوڑنے میں تردد کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے روزے رکھنے کے متعلق بہت تاکید فرمائی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ایک دن کا روزہ بلا وجہ ترک کر دیا پھر وہ تمام عمر روزے رکھتا رہے تو بھی اس جرم کی تلافی نہیں ہو سکے گی۔“ (ترمذی الصوم: ۷۲۳) ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے خواب میں ایک وحشت ناک منظر دکھایا گیا، میں نے چند لوگوں کو دیکھا کہ انہیں ایزیوں کے بل الٹا لٹکایا گیا ہے اور ان کی باجھیں چیری جا رہی ہیں اور ان سے مسلسل خون بہہ رہا ہے۔ میرے دریافت کرنے پر بتایا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ رکھنے کے بعد اس کی حرمت کو یوں پامال کرتے تھے کہ وقت سے پہلے ہی افطار کر لیتے تھے۔“ (صحیح ابن خزیمہ، ص: ۲۲۳ ج ۳)

ان احادیث کی بناء پر ایک مسلمان انسان کیلئے ضروری ہے کہ اگر وہ تندرست اور گھر میں موجود ہے تو رمضان کے روزے رکھنے میں سستی نہ کرے بلکہ ان ایام میں اپنی عاقبت بنانے کی فکر کرے۔ اگر بہانہ سازی کر کے دانستہ اس فریضہ سے پہلو تہی کی تو قیامت کے دن سنگین عذاب سے دوچار ہونے کا اندیشہ ہے۔ دنیا میں دوسرے انسانوں کو دھوکہ دینے کے لئے بہانہ سازی کام آسکتی ہے مگر خالق کائنات کے حضور کیا جواب دیا جائے گا جب اس کے متعلق باز پرس ہوگی؟ (واللہ المستعان)

## سحری دیر سے کھانا چاہیے

**سوال** ہمارے کچھ لوگ آدھی رات کو ہی سحری کھا کر سو جاتے ہیں، بعض اوقات فجر کی نماز بھی باجماعت ادا نہیں ہوتی، کیا ایسا کرنا کتاب و سنت سے ثابت ہے؟؟

**جواب** ہم سحری کے متعلق بہت افراط و تفریط کا شکار ہیں۔ کچھ حضرات سحری کھاتے ہی نہیں اور دیر سے اٹھنے کی وجہ سے کچھ کھائے پئے بغیر ہی روزہ رکھ لیتے ہیں، حالانکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ”سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔“ (بخاری، الصوم: ۱۹۲۳)

نیز آپ نے فرمایا کہ ہمارے روزے اور اہل کتاب کے روزے میں فرق کرنے والی چیز سحری کرنا ہے۔ (مسلم الصیام: ۲۵۵۰)

اس کا مطلب یہ ہے کہ اہل کتاب سحری کھائے بغیر روزہ رکھتے ہیں لیکن ہمیں تاکید کی گئی ہے کہ ہم روزے کیلئے سحری کا اہتمام کریں۔ لیکن ہمارے ہاں کچھ لوگ اس ڈر سے کہ رات کے آخری حصہ میں بیدار نہ ہو سکیں گے تو قبل از وقت سحری کھا کر سو جاتے ہیں، پھر کھانے کے نشہ میں خوب گہری نیند سو جاتے ہیں جس کی وجہ سے صبح کی نماز بروقت ادا نہیں ہو پاتی۔ ہماری شریعت میں سحری کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ صبح کاذب طلوع ہونے سے صبح صادق تک سحری کر لی جائے۔ جیسا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے:

”ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کھائی، پھر ہم نماز کیلئے کھڑے ہوئے، راوی نے عرض کیا: ان دونوں میں کتنا فاصلہ ہوتا تھا؟ فرمایا کہ تقریباً پچاس آیات پڑھنے کے برابر۔“ (صحیح بخاری، الصوم: ۱۹۲۱)

اس کا مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی سحری اور نماز فجر کے درمیان فاصلہ پچاس آیات کے برابر ہوتا تھا۔ سحری کرنے والوں کو یہ بھی خیال رکھنا چاہیے کہ اذان فجر کے بعد کھانے پینے سے رُک جانا چاہیے۔ ہاں اگر کھانے کے دوران اذان ہو جائے تو کھانے کو مکمل کر لیا جائے، لیکن اس جائز امر سے ناجائز فائدہ نہیں اٹھانا چاہیے کہ اذان کے بعد ہم چائے کی پیالی

ہاتھ میں پکڑ لیں اور چمکیاں لے لے کر چائے پیتے رہیں، ایسا کرنا درست نہیں، افراط و تفریط سے اجتناب کرتے ہوئے اعتدال کی راہ اختیار کرنا چاہیے۔ سحری دیر سے کی جائے لیکن اذان کے بعد کھانے پینے سے گریز کیا جائے۔ (واللہ اعلم)

### افطاری میں جلدی کرنا

#### سوال

ہم نے سنا ہے کہ افطاری جلدی کرنی چاہیے جبکہ کچھ لوگ احتیاط کو مد نظر رکھتے ہوئے کافی دیر سے افطاری کرتے ہیں، شرعی طور پر اس احتیاط کی کیا حیثیت ہے، کتاب و سنت کی روشنی میں وضاحت کریں؟؟

#### جواب

اس میں شک نہیں کہ دن غروب ہوتے ہی روزہ افطار کر دینا چاہیے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ”جب مشرقی افق سے رات سامنے آ جائے اور مغربی افق سے دن پلٹ کر غروب ہو جائے تو روزہ افطار کرنے کا وقت ہو جاتا ہے، اب روزے دار کو روزہ افطار کر دینا چاہیے۔“ (بخاری، الصوم: ۱۹۵۴)

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جب سورج غروب ہو جائے اور مشرقی جانب سے سیاہی نمودار ہو جائے تو روزہ افطار کر دینا چاہیے، بلاوجہ احتیاط کا بہانہ بنا کر دیر نہیں کرنی چاہیے، روزہ افطار کرنے کا یہی وقت ہے، اسی میں خیر و برکت ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لوگ جب تک افطاری کرنے میں جلدی کریں گے اللہ کی طرف سے خیر و برکت میں رہیں گے۔“ (بخاری، الصوم: ۱۹۵۷)

ایک قدسی حدیث میں ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ”مجھے سب بندوں سے زیادہ محبوب وہ ہے جو روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتا ہے۔“ (ترمذی، الصیام: ۷۰۰)

افطاری میں جلدی کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ آفتاب غروب ہونے سے پہلے یا اس کے غروب ہونے میں شک اور تردد ہونے کے باوجود روزہ افطار کر لیا جائے۔ بہر حال افراط و تفریط سے احتراز کرنا چاہیے۔ یہود و نصاریٰ کا شیوہ ہے کہ وہ روزہ افطار کرنے میں بہت تاخیر کرتے ہیں، چنانچہ ایک روایت میں اس امر کی صراحت ہے۔ (ابن حبان ص ۲۰۹ ج ۶)

بلکہ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میری امت کے لوگ اس وقت تک میرے طریقے پر گامزن رہیں گے جب تک وہ افطاری کرنے میں ستاروں کے چمکنے کا انتظار نہیں کریں گے۔“ (ابن حبان ص ۲۰۹ ج ۶) صحابہ کرام کا یہ خاص وصف، بیان ہوا ہے کہ وہ افطاری جلدی کرتے اور سحری دیر سے کھاتے تھے۔ (بیہقی ص ۲۳۸ ج ۴)

ہمیں بھی ان کے اسوہ پر عمل کرنا چاہیے اور افطاری میں دیر نہیں کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

### روزے کی حفاظت

#### سوال

ہمارے معاشرہ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو روزہ رکھتے ہیں لیکن اسے نبھانے کیلئے کیرم بورڈ یا کمپیوٹر کے ذریعے مختلف کارٹون اور کھیلوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں، اور بعض بے ہودہ قصے کہانیوں پر مشتمل جرائد و رسالے پڑھتے ہیں، کیا ایسا کرنے سے روزہ تو متاثر نہیں ہوتا؟؟؟

#### جواب

روزے کا مقصد اور شمرہ حصول تقویٰ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ روزے دار ہر قسم کی جسمانی، نفسانی، دنیاوی لذتوں اور خواہشات سے اپنے جسم اور روح کو محفوظ رکھے۔ روزے کے احترام و ادب کا تقاضا یہ ہے کہ انسان ہر اس کام سے پرہیز کرے جو روزہ میں رخسار اندازی کا باعث ہے۔ بعض امور ایسے ہیں جو روزے کو باطل تو نہیں کرتے البتہ انسان ان کے ارتکاب کے بعد روزے کے ثواب سے محروم ہو جاتا ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ”بہت سے روزے دار ایسے ہیں جن کو ان کے روزے سے سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا اور کتنے ہی شب بیدار ایسے ہیں جن کو ان کی شب بیداری سے ماسوائے بیداری کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔“ (مسند امام احمد ص ۴۴۱ ج ۲)

اب ہم چند ایک کاموں کی تفصیل بتاتے ہیں جن کے ارتکاب سے روزہ بے کار ہو جاتا ہے:

① **فحش گوئی و بدزبانی:** روزے دار کو چاہیے کہ وہ دوران روزہ فحش گوئی سے اجتناب کرے۔ حدیث میں ہے: ”جب تم میں سے کوئی روزہ دار ہو تو اسے فحش گوئی اور جہالت سے اجتناب کرنا چاہیے۔“ (بخاری، الصوم: ۱۹۰۴)

② **گالی گلوچ:** روزے کے ساتھ سب و شتم کرنا بھی روزے کی روح ختم کر دیتا ہے۔ حدیث میں ہے: اگر کوئی دوسرا روزے دار کو گالی دے کر جہالت کا ثبوت دیتا ہے تو اسے چاہیے کہ خاموش رہے، اسے جوابی طور پر گالی نہ دے۔ (بخاری، الصوم: ۱۹۰۶)

**جھوٹی باتیں مڑے عمل:** جھوٹی باتوں اور برے کاموں سے بھی روزہ متاثر ہوتا ہے۔ حدیث میں ہے: ”جو شخص روزے کی حالت میں کذب بیانی اور اس کے مطابق عمل کرنا ترک نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔“ (بخاری، الصوم: ۱۹۰۳)

**غیبت و عیب جوئی:** غیبت اور عیب جوئی سے بھی روزہ کار آمد نہیں رہتا بلکہ اس ڈھال کی طرح بن جاتا ہے جس میں شکاف پڑ چکے ہوں اور لڑائی میں بچاؤ کا کام نہ دے سکے۔ اس بناء پر روزہ رکھ کر وقت کئی کیلئے ناول و ڈائجسٹ پڑھنا، ڈرامے اور فلمیں دیکھنا، کیرم بورڈ، لڈو، تاش اور شطرنج کھیلنا، اس طرح دن بھر گانے، مزاحیہ لطیفے سنانا ایک دوسرے کی غیبت کرنا، ان تمام کاموں سے روزے کی روح ختم ہو جاتی ہے اور ایسے روزے کا کوئی فائدہ نہیں۔ (واللہ اعلم)

امام مسجد الحرام  
فضیلۃ الشیخ  
ڈاکٹر اسامہ خیاط

# روزے کے اہداف و مقاصد

جناب حافظ عبد الحمید ازہر

نظرانی

جناب حافظ محمد سرور

مترجم

حمد و ثناء کے بعد، اے بندگان الہی!

بلاشبہ اس وقت ایک مسلمان کی یہ کیفیت ہے کہ وہ بے انتہاء مسرت کے ساتھ ماہ رمضان کا استقبال کر رہا ہے اور آرزو مند ہے کہ اس موقع سے فائدہ اٹھا کر آسمان و زمین کے پروردگار کے ہاں جنتوں کے باغات میں اعلیٰ درجات سے ہم کنار ہو جائے اور زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھالے۔

اس کے ساتھ ساتھ اسے یہ بھی علم ہے کہ اللہ کی جانب سے فرض کی ہوئی دیگر تمام عبادتوں کی طرح روزہ نہایت بلند اور اعلیٰ مقاصد والی ایک عبادت ہے، ایسے مقاصد جن سے ہم کنار ہونے کے لیے مومن نفوس اور مطمئن قلوب بے پناہ اشتیاق رکھتے ہیں تاکہ عظیم اجر و ثواب سے بہرہ مند ہوں اور اللہ کی اس وعدے کو پالیں جو اللہ نے نیکوکاروں اور روزہ داروں کے ساتھ فرمایا ہے۔

کیونکہ انسان اپنی بشریت اور فطری خامیوں اور کتاہیوں کے ناتے بعض اوقات راہِ حق سے بھٹک جاتا ہے اور سیدھی راہ سے منحرف ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ یہ کوتاہیاں اس کے راستے کی رکاوٹ بن جاتی ہیں، اس کے لیے اللہ کے برگزیدہ بندوں کے قافلے سے جا ملنا اور صالحین کے کاررواں میں شامل ہو جانا دشوار بن جاتا ہے اور اس کے لیے ممکن نہیں رہتا کہ وہ تکمیل ذات اور روحانی بلندی کے دافرحصے سے فیض یاب ہو سکے۔

اس لیے اسے ایک ایسے پاکیزہ وسیلے کی ضرورت ہے جو اس کا ہاتھ تھامے اور نیکی اور پاکیزگی کے اس مقام پر فائز کر دے جو ایک انسان سے اللہ کو مطلوب ہے۔ چنانچہ روزہ ہی وہ کارگر وسیلہ ہے۔ کیونکہ یہی وہ مضب و عامل اور قوی محرک ہے جو انسان کی شخصیت میں انقلاب پیدا کرتا ہے اور اس کے نفس کو برائی سے اچھائی کی جانب اور اچھائی سے مزید اچھائی اور نیکی کی جانب موڑ دیتا ہے۔ یہ عمومی نوعیت کی ایک ایسی تبدیلی ہے جو لوگوں کی

دنیا ہی سے تعلق رکھتی ہے اور ان کا رخ ایک ایسی خوبصورت زندگی کی جانب موڑ دیتی ہے جس میں ہر شخص اپنی استطاعت کے مطابق اچھائی اور نیکی اپناتا ہے، سیدھے راستے پر چلتا ہے، تقویٰ کی خوبیاں اختیار کرتا ہے اور غفلت و خود فراموشی سے دور رہتا ہے۔

چنانچہ جب انسان پورا مہینہ اس پاکیزہ تبدیلی کی راہ پر گامزن رہے گا تو اس کے اندر نیکیوں کو پسند کرنے اور اچھائیوں سے جی لگانے کی عادت پروان چڑھے گی کیونکہ کسی عمل کے تکرار سے عادت بنتی ہو جاتی ہے۔

بلاشبہ اگر بندہ پورا ایک مہینہ پاکیزگی کی اعلیٰ راہوں اور عمدہ روشوں پر چلتا رہے تو اس کا یہ سفر اس کی ذات پر مضبوط اور دیرپا اثرات چھوڑے گا اور آدمی ماہ صیام کے ختم ہو جانے کے بعد بھی اسی راستے پر گامزن رہے گا کیونکہ اس نیک راستے پر چلنا اس کی پختہ عادت بن جائے گی۔

یہ تقویٰ کی وہ مطلوبہ صفت ہے جو نہ صرف بندے کے اندر پیدا ہو جانی چاہیے بلکہ ماہ مبارک کے روزوں کے ذریعے اس کی ایک مستقل عادت بن جانی چاہیے تاکہ وہ تقویٰ کی اس روش پر برقرار رہے اور اس سے بھٹک کر یا علیحدہ ہو کر دوبارہ برائیوں کی جانب نہ جائے۔ اس طرح نفوس کو تقویٰ پر گامزن کرنا روزے کا نمایاں مقصد ہے بلکہ یہی وہ محور ہے جس پر روزے کا سارا دارومدار ہے۔

ایسا روزہ جس سے روزہ دار کے اندر تقویٰ کا وصف پیدا نہ ہو، محض نام کا روزہ ہے جس سے فریضہ تو ساقط ہو جاتا ہے کہ روزہ دار کو روزہ دہرانے کا حکم نہیں دیا جاتا لیکن چونکہ اس سے تقویٰ حاصل نہیں ہوتا، اس لیے ایسا روزہ دار روزے کی حقیقت سے محروم رہتا ہے بلکہ ایسا روزہ دار درحقیقت ایک عمل کے غاہر کو نبھاتے ہوئے اس کے منفی پہلو کو اختیار کرتا ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ کا

فرمان ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾  
(البقرة: ۱۸۳)

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے فرض کر دیے گئے، جس طرح تم سے پہلے انبیاء کے پیروؤں پر فرض کیے گئے تھے اس سے توقع ہے کہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہوگی۔“

چنانچہ اللہ نے اس آیت کا آغاز مومنوں کے ساتھ مخاطبت سے کیا اور آخر میں فرمایا ”تاکہ تم متقی بن جاؤ“ اس طرح یہ بات واضح فرمائی کہ ایمان اور تقویٰ میں ایک مضبوط رابطہ ہے کیونکہ ایمان خیر کی بنیاد اور فضائل کا سرچشمہ ہے اور تقویٰ ایمان کی روح اور ستون اور کامرانی کا راز ہے۔ آیت کے آغاز اور اختتام پر ایمان اور تقویٰ کے ذکر سے اس بات کا پتا چلتا ہے کہ روزے کا مقصد ایک طرف ایمان کے تقاضوں کے مطابق انسانی شخصیت کی ذاتی اور روحانی تکمیل ہے تو دوسری طرف تقویٰ کے ثمرات کا حصول ہے جس کا مطلب ہے کہ اللہ کو نیکو بنانا جانا جائے، اسی سے ڈرا جائے، اسی سے تعلق رکھا جائے اور اس کے ماسوا سے روگردانی کی جائے۔

اسی طرح روزہ دار پیٹ اور شرمگاہ کی خواہشوں سے دور رہ کر روزے کے سلبی فوائد بھی حاصل کرتا ہے اور عمدہ عادات، بہترین روش اور اعلیٰ ترین راہ پر چلتے ہوئے اس کی ایجابی حقیقت سے بھی بہرہ اندوز ہوتا ہے چنانچہ نہ چلاتا ہے، نہ جھوٹ بولتا ہے، نہ جھگڑتا ہے، نہ گالی گلوڑ کرتا ہے اور نہ ہی کسی سے تلخ کلامی کرتا ہے۔ اسی بات کی تلقین نبی کریم ﷺ نے یوں فرمائی ہے کہ:

”روزہ ایک ڈھال ہے، اگر کوئی شخص کسی دن روزے سے ہو تو اسے چاہیے کہ نفس کلامی نہ کرے اور نہ چیخے چلائے۔ اگر کوئی دوسرا اس سے لڑے جھگڑے یا اس

کے ساتھ گالی گلوچ کرے تو اسے جواب میں صرف اتنا کہہ دے کہ ”میں روزے سے ہوں۔“ (اسے بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی اپنی کتابوں میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا ہے۔)

اسی طرح آپ ﷺ کا فرمان ہے ”جو شخص گناہ کی بات اور اس کے مطابق قدم اٹھانے سے باز نہ رہے تو اللہ کو کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا اور پینا ترک کیے رکھے۔“ (بخاری)

اسی طرح آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

”بہت سے روزہ دار ایسے ہیں جن کا روزہ سوائے بھوک اور پیاس کے انہیں کچھ نہیں دیتا اور بہت سے قیام کرنے والے ایسے ہیں جنہیں رنج کے علاوہ کچھ نہیں ملتا۔“ (احمد، ابن ماجہ، دارمی)

علامہ ابن رجب رحمہ اللہ کے بقول اس کی وجہ یہ ہے کہ جائز چیزوں کے ترک سے اللہ کا تقرب اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک حرام امور مثلاً جھوٹ، ظلم اور لوگوں کے مال، جان اور عفت پر دست درازی سے کنارہ کش نہ ہوا جائے۔ جو شخص حرام افعال کا ارتکاب کرتا رہے اور پھر جائز اشیاء کے ترک سے تقرب کا خواہاں ہو، اس کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جو فرائض چھوڑ کر نفلوں کے ذریعے تقرب حاصل کرنا چاہتا ہے اگرچہ جمہور علماء کے قول کے مطابق اس کا روزہ اداء ہو جائے گا اور اسے روزہ دہرانے کا حکم نہیں دیا جائے گا۔

اس طرح اللہ اور اس کے پیغمبر ﷺ کی تعلیمات کے مطابق روزہ رکھنے والا شخص اپنے روزے کے بدلے وہ عظیم اجر حاصل کر لیتا ہے جس کا اللہ نے کونوں کے ساتھ وعدہ فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”ابن آدم کے ہر عمل کے بدلے میں اسے دس گنا سے سات سو گنا تک ثواب دیا جاتا ہے سوائے روزے کے جس کے بارے میں اللہ کا فرمان ہے کہ اس کا بدلہ میں خود عطا کر دیں گا۔ کیونکہ روزہ دار محض میری خاطر کھانے پینے اور خواہش پوری کرنے سے باز رہا۔ روزہ دار کو دو خوشیاں ملتی ہیں، ایک خوشی افطار کے وقت اور دوسری پروردگار کے ساتھ ملاقات کے وقت، روزہ دار کے منہ کی ہوا اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ

پاکیزہ ہے۔

روزے کو اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر اپنے لیے قرار دیا ہے کیونکہ علم حدیث کے ماہرین کے بقول روزہ دراصل پسندیدہ امور، فطری اور جبلی خواہشات چھوڑ دینے سے عبارت ہے چنانچہ جب ایک آدمی ان امور کی مکمل استطاعت اور خواہش رکھتے ہوئے بھی ان سے پوری طرح باز رہے اور ایسے مقام پر بھی ان امور کو چھوڑے رکھے جہاں اللہ کے سوا کوئی اسے دیکھنے والا نہ ہو تو اس کا یہ عمل صحت ایمان کی دلیل ہوگا۔

کیونکہ روزہ دار جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو اس کی خلوت سے بھی آگاہ ہے اور اس نے تنہائی میں بھی اس کے لیے فطری خواہشات کو پورا کرنا حرام قرار دیا ہے چنانچہ روزہ دار اپنے رب کی فرمانبرداری کرتا ہے، اس کا حکم مانتا ہے، اس کے عذاب سے ڈرتے ہوئے اور ثواب کی آرزو کرتے ہوئے اس کے روکے ہوئے کام سے باز رہتا ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ اس کے عمل کی قدر کرتا ہے اور اس کے تمام اعمال میں سے اس عمل کو اپنے لیے خاص کر لیتا ہے۔

اے بندگان الہی! نفسوں کو سادگی اور آسانی کا عادی بنانا اور مشقت اور دشواری میں ڈالنے سے دور رکھنا بھی روزے کا ایک اہم ہدف ہے۔ اور سادگی کا یہ وصف اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت ہے جو اس میں اور دیگر مذاہب میں وجہ امتیاز ہے۔

روزے میں آسانی کی خصوصیت اسی بات سے نمایاں ہے کہ غروب آفتاب کے فوراً بعد روزہ افطار کر لینے کا حکم دیا گیا ہے جبکہ سحری کے وقت صبح صادق تک پھیلا کر سحری میں تاخیر کی ترغیب دی گئی ہے۔ اسی طرح روزے کے دوران بھول کر کھاپی لینے والے سے درگزر فرمایا گیا چنانچہ وہ شخص نہ تو قضاء کا پابند ہے اور نہ کفارے کا، اسی طرح مریض اور مسافر کو مشقت اور تنگی سے بچانے کے لیے روزہ چھوڑنے کی رخصت دی گئی ہے، حائضہ اور نفاس والی عورت کے لیے بھی قضاء کی شرط پر روزہ چھوڑنا جائز رکھا گیا، حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو بھی قضاء کی شرط پر روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے۔ بوڑھے مرد اور بوڑھی عورت کے لیے، اور ایسے مریض کے لیے جس کی شفایابی کی امید نہ ہو، روزہ

چھوڑنے کی اجازت ہے کیونکہ ان کے لیے روزہ رکھنا قریب قریب ناممکن ہے چنانچہ ان کے لیے ہر روزے کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلا دینا کافی ہے۔

اس طرح روزے میں اور دیگر عبادتوں میں آسانی کے بے شمار مظاہر نمایاں ہیں جن میں راہبوں کی رہبانیت اور مادہ پرستوں کی مادیت سے دور رہتے ہوئے دین اور دنیا کی مصکینت یکجا ہو جاتی ہیں۔ اللہ کا فرمان ہے:

﴿يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَذَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ﴾ (البقرة: ۱۸۵)

”اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، سختی کرنا نہیں چاہتا اس لیے یہ طریقہ تمہیں بتایا جا رہا ہے تاکہ تم روزوں کی تعداد پوری کر سکو اور جس ہدایت سے اللہ نے تمہیں سرفراز کیا ہے، اُس پر اللہ کی کبریائی کا اظہار و اعتراف کرو اور شکر گزار بنو۔“

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ سب کو اپنی کتاب اور اپنے نبی ﷺ کی سنت سے فائدہ پہنچائے۔

### دوسرا خطبہ

حمد و ثناء کے بعد، اے بندگان الہی!

روزہ ایک روزہ دار کے اندر چھپے ہوئے نیکی کے جذبات اور درجہ کمال پر پہنچنے کی صلاحیتوں کو بیدار کرتا ہے، اسے ایک ایسے راستے پر چلاتا ہے جس میں اس کے نفسِ امّارہ کا زور ٹوٹتا ہے، برائی کی عادتوں، گناہ کے مظاہر اور بدی کے محرکات کو گام پڑتی ہے، اگر روزہ دار کو کسی سے گزند پہنچے یا ظلم و زیادتی کا شکار ہو تو وہ تب بھی چیختا چلاتا نہیں، گالی گلوچ نہیں کرتا اور جھگڑتا نہیں۔

صبر کرنا، دوسروں پر شفقت اور مہربانی کرنا، غنحواری کرنا، لاچار کی ضرورت کا احساس کرنا اور اپنے فرض کی ادائیگی کے لیے جذبہ قربانی اور بلند حوصلے سے بہرہ مند ہونا خیر اور بھلائی کی وہ خوبیاں ہیں جو روزے کے ثمرات ہیں بلکہ یہ خوبیاں روزے کے ستون اور محور کا درجہ رکھتی ہیں اگر روزہ دار ان خوبیوں کو توجہ دے تو وہ تزکیہ و تطہیر کے بلند مقصد سے بہت دور ہو جاتا ہے اور اس کا روزہ محض ایک رسم اور ظاہری سافعل بن کر رہ جاتا ہے جس سے نہ کوئی مقصد حاصل ہوتا ہے اور نہ تربیت و تہذیب نفس کے لیے یہ کوئی کردار ادا کرتا ہے۔



## رمضان میں بآسانی انجام پانے والے اعمال

ترجمہ: جناب ڈاکٹر سجاد علی، اسلام آباد

اس طرح نبی کریم ﷺ نے روزہ دار کو جن دو خوشیوں کی خوشخبری سنائی ہے، ہم جان جاتے ہیں کہ ان خوشیوں کے حصول کا اصل وسیلہ کیا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ: ”روزہ دار کو دو خوشیاں ملتی ہیں۔“ ایک افطار کے وقت اور دوسری پروردگار سے ملاقات کے وقت۔“ ہمیں پتا چلتا ہے کہ یہ دونوں خوشیاں درحقیقت نتیجہ ہیں کاوش اور جان فشانی کا، پیہم صبر کا، اس شعار کی ادائیگی کے لیے اپنے نفسانی میلانات کو دبانے کا، اپنے نفس کو اس شعار سے گزارنے اور اس کے ناگزیر عناصر و ارکان ادا کرنے کا اور ان تمام برائیوں، خامیوں اور کوتاہیوں سے دور رہنے کا جن سے بچنا دوران روزہ ضروری ہے۔

اس لیے اے بندگان الہی! اللہ سے ڈرو، دیکھو کہ بخشش و برکت اور آگ سے آزادی کا مہینہ رمضان تمہارے پاس آپہنچا ہے جس میں اللہ تمہیں ڈھانپ کر تم پر اپنی رحمت نازل کرتا ہے، برائیاں مٹاتا ہے، دعا قبول کرتا ہے، تمہارا جذبہ نیکی دیکھتا ہے اور فرشتوں کے سامنے تم پر فخر کا اظہار کرتا ہے۔

اس لیے اے جو یائے خیر! آگے بڑھو اور اے برائی کے آرزو مند! رک جا۔

اللہ کے سامنے اپنے جذبہ خیر پیش کرو کیونکہ بدبخت ہے وہ شخص جو اس مہینے میں بھی اللہ کی رحمت سے محروم رہ جائے۔ رمضان المبارک میں روزے، قیام اللیل اور نیکی کی دیگر تمام صورتوں پر عمل پیرا ہونے کے لیے پوری طرح کمر بستہ ہو جاؤ تاکہ اللہ کی رضا کے بلند ترین اور اعلیٰ مقصد کو پاسکو۔

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر رحمتیں اور سلامتی نازل فرما اور اے اللہ! آپ ﷺ کے چاروں خلفاء ابوبکر، عمر، عثمان اور علی، آپ ﷺ کی ساری آل، صحابہ کرام، تابعین اور تاقیامت ان کے نقش قدم پر چلنے والوں کو اپنی رضا عطا فرما اور اے اکرم الاکرمین! ان کے ساتھ ساتھ اپنے فضل و کرم سے ہمیں بھی اپنی رضا سے شاد کام فرما۔ اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو سربلند فرما۔

☆☆☆☆☆

ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ جہاں نیکی کرنے کی اپنے اندر استطاعت رکھے، وہاں وہ نیکی ضرور کرے۔ سال کے بارہ مہینوں میں رمضان سب سے اعلیٰ اور افضل ہے، اسی لیے اس مبارک مہینے کے بے شمار فضائل قرآن و سنت میں بیان کیے گئے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ہم میں سے کتنے لوگ ہیں جو اس مہینے میں اس کی شان و عظمت کے مطابق عمل کرتے ہیں اور اس کے مقام و مرتبہ کے معیار پر پورا اترتے ہیں۔ کیا رمضان کا مہینہ ہم پر اس لیے سایہ قلن ہوتا ہے کہ ہم اس کی راتوں کو رنگین بنائیں اور اس کے دنوں میں خواب غفلت کا شکار رہیں، ہرگز نہیں! بلکہ یہ مہینہ ہمیں رب العالمین کے روبرو توبہ و استغفار کا موقع فراہم کرتا ہے اور ہمیں اس بات کی دعوت دیتا ہے کہ ہم اس کے ایک ایک لمحے کو غنیمت جانتے ہوئے بھرپور نیکیاں کریں۔ رمضان المبارک میں انسان جن نیکیوں کو آسانی سے بجالا سکتا ہے، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

① یہ ماہ صیام ہے، مسلمان کا اس مہینے کے روزے رکھنا فطرتی بات ہے۔ اگر انسان اپنی نیت کو اللہ تعالیٰ کیلئے خالص رکھتے ہوئے اس ماہ کے روزے رکھتا ہے تو ایسے شخص کے اجر و ثواب کو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ حضرات ائمہ بخاری اور مسلم روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”انسان کی ہر نیکی کے بدلے اسے دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ثواب ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (لیکن) روزہ (ایسا نہیں) بے شک وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔“

② رمضان میں مسلمان کیلئے دوسری نیکی جس کا بجالانا انتہائی آسان ہے وہ نماز تراویح میں شرکت کرنا ہے۔ سال کے بقیہ دنوں میں یہ قیام انسان کی طبیعت پر شاق گزرتا ہے، لیکن رمضان میں ایک اجتماعی صورت میں اسے ادا کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ حضرات ائمہ بخاری اور مسلم روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ”جس کسی نے ایمان و احتساب کے ساتھ رمضان میں قیام کیا، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔“

③ رمضان کے روحانی ماحول سے متاثر ہو کر انسان اپنے اندر اس نیکی کی سکت بھی پاتا ہے کہ اپنے

آپ کو بخوبی اور بخل کی قید سے آزاد کر کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ اور خیرات کرے، کیونکہ ہمارے نبی کریم ﷺ رمضان میں ہوا کے تند و تیز جھوکے کی طرح جو دو سخاوت فرماتے تھے۔ امام ترمذی روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”سب سے بہترین صدقہ رمضان کا صدقہ ہے۔“

④ قرآن کریم کی تلاوت کرنا ایک ایسی نیکی ہے جو رمضان میں بآسانی کی جاسکتی ہے۔ قرآن کریم اسی مبارک مہینے میں نازل ہوا اور اسی کتاب عظیم کے ذریعے اس مہینے کی راتوں کو منور کیا جاتا ہے۔ اصحاب سنن روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حضرت جبریل علیہ السلام کے ساتھ رمضان میں قرآن کریم کا دور کیا کرتے تھے۔“ (آپس میں ایک دوسرے کو سنایا کرتے تھے)

⑤ رمضان کا مہینہ مسلمان کا تعلق مسجد سے انتہائی گہرا اور مضبوط کر دیتا ہے۔ اسی تعلق کی مضبوطی کو اسلام نے اعتکاف کی صورت میں ڈھالا ہے لیکن اعتکاف بیٹھنے کی نیکی بہت سے مسلمانوں میں ناپید ہے۔ امام بخاری روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہر سال رمضان میں دس دن اعتکاف میں بیٹھتے تھے، لیکن جس سال آپ کی وفات ہوئی، اس سال آپ (رمضان میں) بیس دن اعتکاف میں بیٹھے۔“

⑥ ہم میں سے بہت سے مسلمان وسائل کی کثرت اور مال و دولت کی فراوانی کے باوجود رمضان کے عمرے سے محروم رہتے ہیں، جبکہ رمضان میں عمرہ کرنا ایسا ہے گویا انسان نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ حج کی سعادت حاصل کی۔ حضرات ائمہ بخاری اور مسلم روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”رمضان میں عمرہ کرنا حج کرنے کے برابر ہے۔“ ایک دوسری روایت میں ہے کہ رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔“

⑦ رمضان کے آخری عشرے میں ایک ایسی نیکی پنہاں ہے کہ بہت سے لوگ اس کی قدر و منزلت سے آگاہ نہیں اور وہ نیکی آخری دس راتوں میں لیلتہ القدر کا تلاش کرتا ہے۔ حضرات ائمہ بخاری اور مسلم روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے لیلتہ القدر میں ایمان و احتساب کے ساتھ قیام کیا، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔“

## فوائد

## رمضان مختصر: کام و مسائل

تحریر: از فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ ترجمہ: حافظ عبدالغفار ربیعان

① روزہ دار کیلئے جائز ہے کہ وہ روزے کی نیت کر لے جب کہ وہ جنبی ہو پھر طلوع فجر کے بعد غسل کر لے۔

② رمضان میں عورت جب حیض اور نفاس سے طلوع فجر سے پہلے پاک ہو جائے تو اس پر واجب ہے کہ وہ روزہ رکھے، اگرچہ غسل طلوع فجر کے بعد کر لے۔

③ روزے دار کیلئے اپنی داڑھ یا دانت نکالنا، اپنے زخم کا علاج کرنا، اپنی آنکھوں یا کانوں میں قطرے ڈالنا جائز ہے۔ اگرچہ قطروں کا ذائقہ حلق میں محسوس کرے۔

④ روزے دار کیلئے دن کے پہلے پہر، پچھلے پہر مسواک کرنا جائز ہے۔

⑤ روزے دار کیلئے ایسا کام کرنا جائز ہے جس کے ذریعے گرمی یا پیاس کی شدت میں تخفیف ہو، جیسے نہانا یا اے سی کے ذریعے ٹھنڈک حاصل کرنا۔

⑥ دباؤ وغیرہ کی وجہ سے سانس کی دقت میں تخفیف کیلئے اپنے منہ میں نمبو لائزر استعمال کر سکتا ہے۔

⑦ ہونٹ خشک ہوں تو پانی سے تر کر سکتا ہے، منہ خشک ہو تو کھلی کر سکتا ہے، پانی سے غرارے نہ کرے۔

⑧ فجر سے تھوڑی دیر پہلے تک سحری لیٹ کرنا اور غروب آفتاب کے بعد افطار میں جلدی کرنا مسنون ہے۔ تر کھجوروں سے روزہ افطار کرے اگر وہ نہ ہوں تو خشک کھجوروں سے، اگر وہ نہ ہوں تو پانی سے، اگر پانی میسر نہ ہو تو کسی بھی حلال چیز سے افطار کرے۔ اگر کوئی چیز افطاری کیلئے میسر نہ آئے تو دل میں افطار کی نیت کرے پھر جب کوئی چیز میسر آجائے تو کھالے۔

⑨ روزے دار کیلئے مسنون ہے کہ زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرے اور تمام منہیات سے باز رہے۔

⑩ روزے دار پر فرائض کی پابندی اور محرمات سے اجتناب ضروری ہے۔ پانچ وقت کی نماز اپنے اوقات میں جماعت کے ساتھ ادا کرے اور جھوٹ، غیبت، دھوکہ، سودی معاملات اور ہر حرام قول و فعل کو چھوڑ دے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((من لم يدع قول الزور والعمل به والجهل

فليس لله حاجة في ان يدع طعامه وشرابه))

”جس نے جھوٹی بات، جھوٹے اور جہالت والے

کام نہ چھوڑے، اللہ تعالیٰ کو ایسے شخص کے کھانا پینا

چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں۔“

اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

☆ روزہ دار جب بھول کر کھانی لے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ وہ بھولنے والا ہے۔

☆ اگر وہ یہ سمجھتے ہوئے کھانی لے کہ سورج غروب ہو گیا ہے یا ابھی فجر طلوع نہیں ہوئی تو اس کا روزہ خراب نہیں ہوگا، کیونکہ وہ لاعلم ہے۔

☆ اگر وہ کلی کرے اور بلا ارادہ اس کے حلق میں پانی چلا جائے تو اس کا روزہ خراب نہیں کیونکہ اس نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا۔

## روزہ توڑنے والی چیزیں آٹھ ہیں

① جماع، ایسے روزے دار سے جس پر روزہ فرض ہو، جب یہ فعل رمضان میں دن کے وقت سرزد ہو تو اس پر اس دن کی قضاء کے ساتھ کفارہ مغلطہ بھی ہے اور وہ ہے غلام آزاد کرنا، اگر غلام آزاد کرنا ممکن نہ ہو تو دو مہینے لگا تار روزے رکھنا، اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھانا۔

② حلیت بیداری میں منی کا اخراج خواہ کسی بھی طریقہ سے ہو۔

③ کھانا پینا خواہ مفید ہو یا نقصان دہ جیسے تمباکو نوشی وغیرہ۔

④ غذائی ٹیکے جو غذا کا کام دیتے ہیں، کیونکہ وہ کھانے پینے کے مفہوم میں ہیں اور وہ ٹیکے جو غذا کا کام نہیں دیتے ان سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ خواہ رگوں میں استعمال کیا جائے یا پٹھوں میں، خواہ ان کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو یا نہ ہو۔

⑤ خون کا ٹیکہ یا بوتل، جیسے کسی روزہ دار کا خون بہہ جائے تو متبادل کے طور پر اسے خون لگایا جائے۔

⑥ حیض اور نفاس کا خون جاری ہونا۔

⑦ سگی وغیرہ کے ذریعے سے خون نکالنا، خود بخود خون نکلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ نکسیر یا دانت وغیرہ نکالنے کے سبب نکلنے والا خون کیونکہ یہ سگی یا سگی کے مفہوم میں نہیں۔

⑧ اگر ارادہ ہو تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور اگر قے بلا ارادہ ہو تو نہیں ٹوٹے گا۔

① روزہ ہر عامل، بالغ اور صاحب استطاعت معمم پر فرض ہے۔

② کافر کا روزہ نہیں، جب وہ مسلمان ہو تو اس پر روزے کی قضا نہیں۔

③ بچہ جب تک بالغ نہیں ہو جاتا اس پر روزہ فرض نہیں۔ لیکن اسے روزہ رکھنے کا کہا جائے تاکہ وہ روزے کا عادی ہو جائے۔

④ مجنون، پاگل یا بڑی عمر کا آدمی جو اول نفل بکثرت ہو جسے شعور نہ ہو، اس پر روزہ فرض نہیں اور نہ ہی فدیہ۔

⑤ کسی دائمی سبب کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے والا آدمی، جیسے بڑی عمر والا اور وہ بیمار جس کی بیماری ایسی ہو جس سے صحت یابی کی امید نہ ہو، ہر روزے کے بدلے مسکین کو کھانا کھلائے۔

⑥ وہ بیمار جس کی بیماری عارضی ہو جس سے صحت یابی کی امید ہو، اگر اس پر روزہ مشکل ہو تو وہ روزہ نہ رکھے اور تندرستی کے بعد قضا دے۔

⑦ حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت، جب انہیں حمل یا دودھ پلانے کی وجہ سے روزہ دشوار ہو اور بچوں کو نقصان کا اندیشہ ہو تو وہ روزہ چھوڑ دیں اور بعد میں قضا دے لیں، جب آسانی سمجھیں۔

⑧ حائضہ اور نفاس والی عورتیں، حیض اور نفاس کے دوران روزہ نہ رکھیں، بعد میں قضا دیں۔

⑨ ڈوبنے یا آگ سے بچانے والا اگر روزہ توڑنے کیلئے مجبور ہو جائے تو وہ روزہ توڑ دے، بعد میں قضا دے۔

⑩ مسافر اگر چاہے تو روزہ رکھ لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے بعد میں قضا دے لے۔ خواہ سفر عارضی ہو، جیسے عمرے کا سفر، یا مستقل سفر جیسے ٹیکسی اور گاڑیوں کے ڈرائیور اگر وہ چاہیں تو روزہ چھوڑ سکتے ہیں جب تک وہ اپنے شہر کے علاوہ دوسری جگہ ہوں۔

## روزہ نہ توڑنے والی چیزیں

☆ روزے دار جب روزہ توڑنے والی چیزوں میں سے کوئی چیز بھول کر، یا لاعلمی میں یا مجبور کرنے پر کھانی لے تو

## نظریہ مفرد اعضاء

نظریہ مفرد اعضاء واضح کرتا ہے کہ ایک وقت میں مرض ہمیشہ ایک عضو تک کے خلیوں میں ہوتا ہے باقی اعضاء ریکہ کے خلیات میں اُسکے اثرات ہوتے ہیں۔ علاج بھی اُسی بیمار عضو کا ہونا چاہیے کامیاب علاج کیلئے بیک وقت تین طریقے اپنانے ہوتے ہیں پہلا یہ کہ علاج بالقدیر کیا جائے یعنی جسمانی اور نفسیاتی طور پر مناسب ماحول مہیا کیا جائے دوسرا یہ کہ موافق غذا سے بیمار عضو ریکہ کی نشوونما کی جائے۔ تیسرا یہ کہ موافق مفردات، مرکبات سے بیمار عضو ریکہ کی حالت تسکین کو حالت تحریک میں لا کر صحت بحال کی جائے چنانچہ اسی طریق پر درج ذیل 15 روزہ کورسز تیار کیے ہیں ان سے شفاء کاملہ و عاجلہ ہوگی انشاء اللہ۔

میرا طبی پس منظر یہ ہے کہ فاضل الطب والجرحت مستند درجہ اول ہوں 12 ایوارڈ اور 1 گولڈ میڈل لے چکا ہوں طبیہ کالج کا سابقہ لیچرار ہوں مختلف دوا ساز اداروں کا ناظم اعلیٰ اور مختلف اجتماعات پر بطور حکیم لاکھوں مریضوں کا علاج کر چکا ہوں۔ میرے تیار کردہ طبی کورسز میں کوئی نشہ آور کوئی زہریلی کوئی ایلو پیتھک دوائی نہیں ہے۔

جس لیبارٹری سے چاہیں چیک کروالیں۔ ہمارے 15 روزہ کورسز درج ذیل ہیں

عصاب	شوگر	رعشہ	بلڈ پریشر	پتھری پتہ	امراض مردانہ	عرق النساء	بال سفید ہونا	دل کچال بند ہونا	تھوٹھیا
شفیقہ	سلسلہ ابول	مالی خولیا	کولیسٹرل	یوریا	امراض زنانہ	مہرے مل جانا	بال پر	اعصابی کمزوری	سبے اولادی
سبے خوابی	سوزا	فیض	دل کا دورہ	تھلے ابول	وجع المفاصل	ھچک دھاک	گھٹا پن	یرقان	کئی بار موز
بند زلہ	سنگینی	کیرا	اچھارہ	گنگرین	تھجھ المفاصل	برص	کئی خون	استسقاء	عنایت
لکنت	بول بستی	دمہ	السر	بواسیر	گھٹھیا	رسولیاں	جنون	لیوکیما	ایڑ و ہر میا
پتھری گودہ	مرگی	ٹی بی	اماس	اولا ورنہ	نقرس	دھابن	دل میں سوراخ	تھیلایسیا	سدا جوانی

حکیم حاجی عبدالکریم بھی نئی منڈی حبیب آباد (داں رادھارام) تحصیل پٹوکی ڈویژن لاہور 0313-7545119, Telnor: 0345-7545119, Jazz: 0345-7545119

کمل ایکمپلی فائر خود تیار کردہ دستیاب ہیں۔

نام ہی کافی ہے

کولڈن

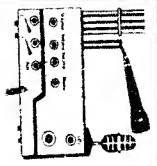
ایمپلی فائر خصوصی رعایت

ایمپلی فائر لاؤڈ سپیکر (ہنڈ)

U.P.S. ایمریٹر

ہمارے ہاں نئے ایکمپلی فائر آرڈر پر تیار کیے جاتے ہیں۔ پورٹ، مائیک، مارینیٹڈ اور مختلف پینل مارٹس اور مرمت کا کام بھی کیا جاتا ہے۔

چوک نیا تیں نزد شادی کالج گوجرانوالہ 0300-6430739 055-4213430



ایمپلی فائر

الکرہ لاؤڈ سپیکر ایڈ ایمپلی فائر

ایمپلی فائر جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ (نئی وراثی)

نئے لاؤڈ سپیکر کی مکمل وراثی دستیاب ہے۔

فضل مارکیٹ دوکان نمبر 2 چوک نیا تیں گوجرانوالہ 055-4212804, 4226706-0300-6430029 فون نمبر: 0343-6007696

مساجد اور مدرسوں کیلئے خصوصی رعایت

ایمپلی فائر لاؤڈ سپیکر

ایڈ سائڈ سسٹم

0333-8294645 055-4237974 0312-7343693

حافظ آباد اور ڈچوک نیا تیں نزد فضل مارکیٹ گوجرانوالہ



## 115 واں تبلیغی دورہ

### مقررین

☆ حضرت مولانا حافظ عبدالمنان سلفی صاحب لاہور

☆ حضرت مولانا حافظ محمد عثمان شاہ صاحب آف سمندری

☆ حضرت مولانا قاری احمد حسن ساجد صاحب اوکاڑہ

تلاوت: جناب قاری عبدالودود عاصم صاحب، لاہور

نظم: قاری تاج دین شاہ صاحب آف پٹوکی

پروگرام: 3 اگست 2014ء بروز اتوار صبح 11 بجے سلفی سیمینار

زیر صدارت: الشیخ عبدالرزاق عقیف صاحب مرکز الحمدیث تلہ گنگ شہر

☆ 3 اگست بروز اتوار بعد نماز مغرب

جامع مسجد ابو بکر صدیق کوٹیرہ جی

زیر صدارت: الشیخ الطاف الرحمن جوہر صاحب

☆ 4 اگست بروز سوموار بعد نماز مغرب

جامع مسجد اہل حدیث ڈھوک شیر گنال

زیر صدارت: مولانا محمد ابراہیم اعوان صاحب

الداعی الی الخیر: ملک محمد نواز سلفی 0307-4375023

### بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً (الحديث) ”دین اسلام کا در در کھنے والوں سے دردمندانہ اپیل“

باب الاسلام سندھ میں دین اسلام کی تعلیمات کو قرآن و سنت کی روشنی میں پیش کرنے اور بدعت و شرک کا قلع قمع کرنے کیلئے ضلع دادو کے کوہستانی علاقے میں بمقام گوٹھ لوگ تنیہ میٹھو میں ایک اشاعتی ادارہ بنام ادارہ اشاعت القرآن والدین پچھلے 25 سال سے کام کر رہا ہے۔ اس ادارے نے درج ذیل فہرست کتب میں سے ہزاروں کی تعداد میں تبلیغی مقاصد کیلئے کتب شائع کر کے تقسیم کی ہیں۔ اس سلسلے میں آپ حضرات سے دردمندانہ گزارش کی جاتی ہے کہ بالخصوص رمضان المبارک کے مہینے میں تعاون فرما کر دین اسلام کی روشنی کو پھیلانے اور شرک و بدعت کی بیج کئی کیلئے اپنا دینی اور مذہبی فرض ادا کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

نمبر شمار	شائع شدہ کتب	مصنف	نمبر شمار	غیر شائع شدہ کتب	مصنف
1	عوام کی عدالت ہیں	سید بدیع الدین راشدی	1	کیا مردے سنتے ہیں؟	حافظ عبداللہ بہادر پوری
2	اصولی الدین الاسلامی	شیخ الیمان النبی	2	انوار التوحید	مولانا محمد صادق سیالکوٹی
3	اسلی البسنت	حافظ عبداللہ بہادر پوری	3	شان رب العالمین	مولانا محمد صادق سیالکوٹی
4	مقارح الحجج	منصور ویراگی	4	ارشادات سید عبدالقادر جیلانی	مولانا محمد صادق سیالکوٹی
5	درس توحید	مولانا عبدالرؤف	5	داتا کون ہے؟	ابوالقی حقیظ الرحمن لکھوی
6	مشکل کشا کون؟	شیخ عبدالقدیر	6	آسان حج	حافظ عبدالبار
7	پیارے رسول کی پیاری سنت (اثبات رفیع المیدین)	مولانا خالد نور گرجاگی	7	پیغام شیخ	عبدالعزیز بن ہاز
8	اللہ وحدہ لا شریک لہ	محمد بن جمیل زینو	8	قرآن مجید کی دعوت	مولانا عبدالواحد
9	حق کی تلاش	جعفر شاہ چیلواری	9	غیر اللہ کو پکارتا	ابوانس محمد یحییٰ گوندلوی
10	کتاب التوحید	محمد بن سلیمان جنی	10	وسیلہ قرآن و سنت کی روشنی میں	خواجہ محمد قاسم

خان محمد تنیو رئیس و مؤسس ادارہ اشاعت القرآن والدین و انتظامیہ مسجد و مدرسہ تعلیم القرآن والدین گوٹھ لوگ تنیہ، نزد میٹھو، ضلع دادو، سندھ پاکستان 0302-2793736

اکاؤنٹ نمبر: 1-4446 مسلم کمرشل بینک کوڈ 887 میٹھو

صدقہ جاریہ کرنے والوں کیلئے سنہری موقعہ

اللهم انی استلک بصدق التوکل علیک وحسن الظن بک توکلت علی الحی الذی لا یموت

## مرکز عمر بن عبدالعزیزؓ کا پیغام..... اہل اسلام کے نام!

میں زمین کا ایسا ٹکڑا ہوں جسے اقامتِ دین اور کتاب و سنت کی نشر و اشاعت کیلئے اور لوگوں کے دلوں کو منور کرنے کیلئے چُن لیا گیا ہے۔ میری مالیت 36 لاکھ روپے طے ہوئی ہے۔ جس میں سے -/1,44,000 روپے بطور بیعانہ ادا کر دیئے گئے ہیں۔ دینی امور اللہ تعالیٰ کے فضل اور جماعتی احباب کے تعاون سے ہی پایہ تکمیل تک پہنچتے ہیں۔ لہذا اپیل ہے کہ آپ مخیر حضرات آگے بڑھیں، اپنے لئے اپنے والدین اور اعزاء و اقارب کیلئے صدقہ جاریہ بنائیں اور قیامت تک ہونے والی نیکیوں کا ثواب حاصل کریں۔

ماشاء اللہ۔ اللہ کریم نے آپ کو نوازا ہے اور اپنی راہ میں خرچ کرنے والا دل اور ہاتھ بھی عطا کیا ہے تو پھر دیر کیوں؟

آگے بڑھیں پہلے آئیں، پہلے پائیں، نیکیاں کمائیں اور مالا مال ہو جائیں۔

برائے رابطہ خادم العلم والعلماء

عبدالقادر سلفی انصاری

ناظم مسجد و مدرسہ عمر بن عبدالعزیز اہل حدیث ملانوالہ بائی پاس پتوکی ضلع قصور رابطہ نمبر: 0307-4583946

اکاؤنٹ نمبر: الائیڈ بینک پتوکی 0010029529330013

علوم عربیہ کی عظیم قدیمی دینی درسگاہ

## دارالحدیث اوکاڑا

سن تاسیس ۱۹۵۴ء..... زیر اہتمام:۔ انجمن اہل حدیث رجسٹرڈ اوکاڑا

بانیان: استاذ الاساتذہ حضرت مولانا ابو محمد عبد الجبار سلفی محدث کھنڈیلوٹیؒ، ☆ مولانا قاضی محمد رمضانؒ، ☆ مولانا عبد العزیزؒ،

☆ صوفی محمد طفیلؒ، ☆ موجودہ صدر الحاج چوہدری محمد انوار الحقؒ، ☆ میاں محمد زماں سابق وفاقی وزیر

الحمد للہ! دارالحدیث خالص دینی تعلیمی ادارہ جو عرصہ دراز سے علوم دینیہ کی تعلیم میں مصروف ہے۔ سینکڑوں علماء و حفاظ فارغ ہو کر ملک و بیرون ملک خدمت دین میں سرگرم عمل ہیں۔

**اساتذہ:** استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الرشید راشد ہزاروی حفظہ اللہ تعالیٰ ہر سال بخاری شریف کا درس دیتے ہیں۔ ان کے ساتھ سات قابل ترین مختی اساتذہ شعبہ کتب و حفظ میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

**شعبہ جات:** ادارہ میں درج ذیل شعبہ جات ہیں: (1) درس نظامی تادورہ حدیث بمطابق نصاب وفاق، (2) شعبہ تحفیظ القرآن مع التجوید، (3) علوم عصریہ، مڈل میٹرک تا ایف۔ اے (4) کمپیوٹر لیب، (5) دارالافتاء، (6) شعبہ تبلیغ (7) فری ہومیوڈ پسنری، (8) شعبہ حفظ و ناظرہ،

**خصوصیات:** بخاری شریف پڑھنے والے طلبہ کو ماہوار نقد و وظیفہ، نظم و نسق پیدا کرنے کی کوشش، اسبوعی اجلاس، سفید وردی، مطالعہ اور نماز باجماعت کی پابندی، اعلیٰ رہائش و خوراک، علاج معالجہ کی سہولت۔

**داخلہ:** ادارہ میں داخلہ 10 شوال سے شروع ہوتا ہے۔ مڈل میٹرک پڑھے طلبہ کیلئے سنہری موقع، پرائمری پاس طلبہ کیلئے چھٹی کلاس کی باقاعدہ تعلیم، والدین اپنے بچوں کو دارالحدیث کے بہترین ماحول میں جلد ساتھ آ کر داخل کروائیں۔

**تعمیر:** ادارہ کی 5 کنال اپنی زمین ہے جس پر تعلیمی بلاک کی تعمیر آخری مرحلہ میں ہے جو کہ بہت بڑا صدقہ جاریہ ہے۔

**اپیل:** ادارہ کے جملہ اخراجات آپ احباب کے تعاون سے پورے ہوتے ہیں۔ سالانہ اخراجات 29 لاکھ روپے سے زائد ہیں۔ آپ ماہ رمضان میں زکوٰۃ و صدقات و عشر سے بھرپور تعاون کریں۔

بینک اکاؤنٹ 1-M.C.B 2518-1 راوی روڈ، اوکاڑا

الداعی الی الخیر:۔ عبد اللہ یوسف ناظم دارالحدیث ساہیوال روڈ اوکاڑا 044-2521460، 0312-4403173







# دنیا میں پہلی بار حفظ القرآن

## کا ایک اچھوتا، منفرد اور دلکش انداز

## قرآن مجید حفظ و ناظرہ، با ترجمہ اسکول کے ساتھ منفرد انداز میں (مارپیٹ کے بغیر)

**خصوصیات** کشادہ بلڈنگ، صاف ستھرا ماحول، سلفی منہج، فل ڈے اسکول سسٹم

## رمضان المبارک نیکیوں کا موسم بہار

## سخاوت کا بحر بیکراں

قرآن مجید کے فہم میں ہمارا ساتھ دیجئے!

## زکوٰۃ، عطیات کیلئے کرنٹ اکاؤنٹ نمبر

0602-0100851081 میزان بینک کینٹ برانچ سیالکوٹ

## اِکْبَرِیَّۃُ الْمَدِیْنَةِ ماڈل ٹاؤن

(علامہ احسان الہی ظہیر شہید کیمپس) سیالکوٹ

0321-7137 906

0300-5455 906

لنک مرادیہ روڈ

ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ

بانی و مدیر

ڈاکٹر عبدالرؤف ظہیر

عظیم خوشخبری

# جامعۃ الامام البخاری

اہم خصوصیات

فنی تعلیم طب و حکمت، کمپیوٹر

ایف اے۔ بی اے

علوم اسلامیہ بمعہ

اخلاقی و روحانی تربیت کا خصوصی اہتمام

لوڈ شیڈنگ کا متبادل سولر سسٹم کا انتظام

قیام و طعام و فرسٹ ایڈ علاج کی سہولت

دینی و عصری علوم سے آراستہ تجربہ کار شاف اور ممتاز ماہرین تعلیم اساتذہ کرام کی خدمات حاصل ہیں

**شرائط داخلہ:**  
1- میٹرک فرسٹ ڈویژن ترجیح سائنسز،  
2- دو علماء کرام کا تزکیہ

3- والد/سرپرست کا شناختی کارڈ۔ طالب علم کے ب فارم کی فوٹو کاپی اور والد یا سرپرست کا ہمراہ آنا ضروری ہے

4- داخلہ سال اوّل میں صرف 20 طلبہ کو پہلے آئے پہلے پائے کی بنیاد پر ملے گا

5- میٹرک کے رزلٹ کے منتظر طلبہ بھی داخلہ لے سکتے ہیں لیکن پاس نہ ہونے کی صورت میں خارج کر دیا جائیگا۔

6- بچے کی کارکردگی ماہانہ ٹیسٹ کی بنیاد پر چیک ہوگی اور مسلسل تین ٹیسٹوں میں اچھا رزلٹ نہ دینے پر ادارہ سے فارغ کر دیا جائے گا۔

7- طالب علم کے بہتر مستقبل کیلئے والدین کا ادارے سے رابطے میں رہنا بہت ضروری ہے۔

**کلاس کا آغاز**  
9 اگست 2014 سے ہوگا۔

**آغاز داخلہ**  
8 جولائی تا 8 اگست 2014 بمطابق 10 رمضان المبارک تا 11 شوال تک  
داخلہ فارم جمع کرا سکتے ہیں۔

الداعی الی الخیر

حکیم مبشر علی حسن مدیر جامعۃ الامام البخاری 82 سی حبیب پارک ملتان چوگلی، لاہور

0300-4227616 - 0321-4316316



مرکزی جمعیت الحدیث والحدیث پتھان  
جنگ کے ذریعہ تمام

مرکزی جامع مسجد کوثر المحدث جھنگ بازار میں

رحمتوں، برکتوں، مغفرتوں کے ماہِ رمضان المبارک میں

إلى الله

خطبات جمعۃ المسبارک

دوسرا جمعۃ المبارک  
امی عاتشہ  
تیری عظمت  
کوسلام

پہلا جمعۃ المبارک  
رب کی رحمت پانے  
والے خوش نصیب  
لوگ

مقرر خوش الحان ہے پاک خطیب

# مولانا حافظ

مولانا حافظ  
محمد شاقہ سرور سہاسی

پچوٹھا  
جمعت المبارک  
اللہ کے  
دیدار کی فکر

تیسرا  
جمعۃ المبارک  
اطاعت رسول کی  
اہمیت

عارف مجید

**شیخ شاپورا قبیل**

ملک محمد ندیم  
0312-9036244 (مسدود)

ذوالفقار ایڈرز  
قلمی دنیا

انجمن مرکزی جامع مسجد کوثر الاحدیث جھنگ بازار جھنگ صدر





# وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ

”اور جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو“ (المنافقون: 10)



## الایمان ویلفیئر ٹرسٹ

**الایمان ویلفیئر ٹرسٹ**، پاکستان میں ایک منفرد ادارہ ہے جو قرآن و سنت کی سربلندی کے لیے کوشاں ہے۔ اور قرآن و حدیث کی تعلیم کے لیے اساتذہ کا تقرر کرتا ہے، اور ان کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ اہتمام اور نگرانی کی جاتی ہے۔

الحمد للہ! لاہور، شیخوپورہ، قصور، فیصل آباد، کوئٹہ، رحیم یار خان، ہری پور، گلگت، چنیوٹ، ننکانہ، حافظ آباد، گوجرانوالہ، بورے والا اور دیگر اضلاع میں اساتذہ کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح دینی مدارس کے یتیم طلباء کی کفالت، مساجد کی تعمیر۔ اس وقت 57 اساتذہ و مبلغین اس ادارے کے تحت کام کر رہے ہیں۔

مخیر حضرات سے پر زور اپیل ہے کہ اس ادارے کے ساتھ دل کھول کر تعاون فرمائیں۔ یہ ایسا صدقہ جاریہ ہے جو مرنے کے بعد انسان کے لیے توشہ اور اجر و ثواب کا باعث ہوتا ہے۔ اور ان شاء اللہ جنت کی ضمانت ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

برائے ترسیل در

74- چناب بلاک

چیمبرمین

الاسیڈ بینک لمیٹڈ علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور برانچ

علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔

0300-4184328

مبشر احمد مدنی

برانچ کوڈ: 0688-

اکاؤنٹ نمبر: 0010007058950010



# Weekly AHL- E - HADITH

106, Ravi Road Lahore (54000)

Email: Weeklyahlehadith@yahoo.com

WEBSITE : www.ahlehadith.org

Head Office:

042-37729933

Fax:

042-37725525

Weekly Ahl-e- Hadith

042-37720257

Paigham Tv: 042-37722876

CPL No  
116

## جامعہ خالد بن ولید اہلحدیث روڈ گوجرانوالہ اعجاز کالونی گھوڑے شاہ

برائے بنیادیں و مٹی بھرائی 5 فٹ تک

اعلان

تخمینہ ایریا 2 کنال

5,60,000

مٹی بھرائی 5 فٹ 560 ٹراپاں

4,20,000

ایرنٹ 60,000

320,000

سریا 4 ٹن

82500

سیمنٹ 150 بوری

250,000

مزدوری

1632500

ٹوٹل تخمینہ لاگت

رمضان المبارک کے بابرکت و مقدس مہینے میں سنہری موقع

صدر مدرس  
قاری شبیر عثمانی

0346-6063235

مہتمم ادارہ  
حافظ محمد سلیم

0313-4668899

ناظم ادارہ  
حکیم محبوب الرحمن

0321-7381734

0322-5614440  
0322-5661643

درعین گران پرنٹرز